مرزائیوں کے لیے لمحہ فکریہ

مناظر اسلام مولانا مفتی غلام مرتضی ساقی مجددی

مرزائیوں کے لیے لمحہ فکریہ

غلام مرتضٰی ساقی مجددی

اسلام دین حق ہے۔اسے کوئی طاقت دبا نہیں سکتی۔الاسلام یعلو ولا یعلی (بخاری)دور آغاز سے آج تک باطل قوتیں سازشوں کے جال بنتی رہی ہیں لیکن اسلام زمانے میں دبنے کو نہیں آیا۔اتنا ہی یہ ابھرے گا جتنا کہ دبائیں گے۔زمانہ جوں جوں گذر رہا ہے اسلام کی صداقت توں توں نکھر کر سامنے آرہی ہے۔اسلام دشمن قوتوں میں ایک ناسور قادیانی فرقہ بھی ہے۔آج کل یہ فرقہ خبیثہ کچھ زیادہ ہی سرگرم عمل دکھائی دیتا ہے۔مال و دولت کی فراوانی اور ملازمت و دوشیزہ کا جھانسہ دے کر یہ لوگ مسلمانوں کے ایمانوں پر ڈاکہ ڈالنے کی کوشش میں ہمہ وقت معروف ہیں۔کاروباری نہج پر اہل ثروت سے رابطہ استوار کر کے آہستہ آہستہ مرزائیت کی تبلیغ ان کے مشن میں شامل ہے۔ہمارے لوگ حقیقت سے نابلد ہونے کی بناء پر ان لوگوں کے مکروفریب سے متاثر ہو جاتے ہیں اور بعض تو اپنی متاع ایمان بھی گنوا بیٹھتے ہیں۔عوام کو ورغلانا اور اہل علم کے سامنے آنے کی تاب نہ لانا قادیانیوں کا آبائی پیشہ ہے۔جیسا کہ اسکا کچھ تجربہ ہمیں بھی ہوا وہ یوں کہ ہمارے ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ کے باشندے حاجی محمد لیاقت صاحب کے ایک لاہوری مرزائی سے اسی نوعیت کے کچھ تعلقات تھے وہ جب بھی موقع پاتا تو حاجی صاحب کو ورغلانے کی کوشش اور تاک میں رہتا۔انھوں نے کہا! کہ سیدھی بات ہے ہم اپنے مسلمان مناظر اور عالم کو دعوت دیتے ہیں تم اپنے قادیانی مناظر کو لے آؤ گفتگو کرا کے دیکھ لیتے ہیں۔یہ بات سن کر ایک بار تو قادیانی کی خوشی کی انتہا نہ رہی لہذا اس نے فوراً وعدہ کر لیا کہ تم اپنے عالم سے ٹائم لے کر مجھے بتا دینا۔حاجی صاحب مذکور نے قاری محمد الطاف حسین سیالوی صاحب گوجرانوالہ کو سارا واقعہ سنایا۔قاری صاحب نے راقم الحروف سے رابطہ کیا کہ معاملہ یوں طے پایا ہے لہذا آپ مرزائی سے گفتگو کیلیے تیار ہوں۔راقم الحروف کیلیے قادیانیوں سے باقاعدہ گفتگو کا یہ پہلا موقع تھا اس سے قبل بے قاعدہ گفتگو تو کر چکا تھا۔عاجز نے محض اللہ تعالی کے فضل حضور اکرم ﷺ کی رحمت شیخ طریقت حضرت ابوالبیان رحمۃ اللہ علیہ کے فیضان سے اپنے دین کی صداقت پر بھروسہ رکھتے ہوئے اسی لمحے حامی بھر لی۔۱۹۔اگست بروز ہفتہ بعد نماز مغرب کا وقت طے پایا۔جب مرزائی کو اس کاروائی کی اطلاع کی تو اس نے پوچھا کہ تمہارا کس مسلک سے تعلق ہے۔قاری صاحب نے بتایا کہ ہم اہلسنت و جماعت (حنفی بریلوی) ہیں تو اس نے محض تعلی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں اس مناظرہ کے لیے تمہارے بزرگوں کی کتابوں سے بھی تیاری کر کے آؤں گا۔یعنی کہنے کا مطلب یہ تھا کہ ہماری تائید تمہارے بزرگوں نے بھی

کی ہے۔لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔اس نے شاید یہ سمجھا ہوگا کہ وہابیوں،دیوبندیوں اور شیعوں کی طرح ہمارے ہاں بھی اس قسم کے تصورات اور نظریات پائے جاتے ہیں۔لیکن!

ایں خیال است ومحال است وجنوں

مذکورہ فرقوں کی رگ باغی قادیانیوں کے مزاج کے مطابق پھڑکتی ہے۔بحمد اللہ! مسلک اہل سنت ان افکار باطلہ سے یکسر پاک ہے۔یہی وجہ ہے کہ اتنا بڑا دعویٰ کرنے کے باوجود اس مرزائی کو اپنا موقف ہماری کتب سے ثابت کرنا تو کجا اسے میدان مناظرہ میں بھی آنے کی جرأت نہیں نہ ہو سکی۔والحمد للہ ذلک۔ایک بار قادیانی نے یہ پیغام بھی بھیجا کہ میں دودن پہلے آؤں گا لیکن دودن پہلے تو کیا وہ دوماہ اور دوسال بھی گذر جائیں تو سامنے نہیں آسکتے کیوں کہ انکا گرو بھی حضرت قبلہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کے مقابلے میں نہ آسکا۔تو اس کے چیلے چانٹے حضرت گولڑوی کے نیازمندوں کے سامنے کیسے آسکتے تھے؟اور ویسے بھی حق کے مقابلے کی باطل میں جرأت ہی کہاں؟۔اب وہ لاہوری مرزائی تو نہیں آسکا لیکن ہم احقاق حق اور جذبہ خیر خواہی کے پیش دنیا بھر کے قادیانیوں کے مرزا قادیانی کی وہ تحریریں رکھنا چاہتے ہیں جن سے غلام احمد قادیانی دجال کا نبی،مسیح موعود،اور مہدی معبود ہونا تو درکنار وہ سرے سے مسلمان اور ایک شریف انسان بھی ثابت نہیں ہوتا۔خوف خدا اور فکر آخرت کے پیش نظر ہماری اس تحریر کو ملاحظہ فرمائیں۔اگر کسی آدمی کو بھی راہ راست نصیب ہوگئی تو میں سمجھوں گا کہ میری محنت ٹھکانے لگی۔

مرزا قادیانی کی حقیقت:

مرزا قادیانی کے کلام کو دیکھا جائے تو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی مخبوط الحواس،پاگل یا دیوانہ بڑیں ہانک رہا ہے۔اسکی گفتگو میں اسقدر تضاد،تخالف اور عدم ربط ہے کہ ایسی گفتگو کوئی جاہل سے جاہل اور بے وقوف سے بے وقوف بھی نہیں کرسکتا۔اور پھر توہین خداوندی اہانت نبوت وولایت مسلمانوں کی تذلیل اس پر مستزاد ہے۔

قادیانی کے دعاوئ:

دیگر گوشوں سے صرف نظر کر کے اگر صرف مرزا قادیانی کے دعوں کو ہی دیکھ لیا جائے تو اسکی حقیقت بے نقاب ہوتی دکھائی دیتی ہے۔اسکے دعوں میں بلند سے بلند تر اور حقیر سے حقیر دعوے موجود ہیں۔کہیں وہ خود کو خدا،خدا کی بیوی،خدا کا بیٹا اور مختلف نبیوں کے مناصب پر فائز گردانتا ہوا نہیں شرماتا۔اور کہیں پر وہ اسقدر ذلت ورسوائی پر اتر آتا ہے کہ خود کو اولاد آدم بھی کہنے سے عار محسوس کرتا ہے۔مرزائیوں کا کہنا ہے کہ جہاں مرزا نے خود کو انسان کہنے سے بھی عار محسوس کی ہے وہ اسکی تواضع اور عاجزی ہے۔اگر یہ بات درست ہے تو پھر کہنے دیا جائے کہ جہاں اس نے خود کو خدا کی بیوی یا خدا کا بیٹا اور نبوت ورسالت کے مراتب کی طرف پیش قدمی کی ہے وہ اسکا انتہائی تکبر ہے۔اور تکبر کرنے والا بارگاہ خداوندی میں مغبوض و مردود

ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے!"شیطان بھی تکبر وانکار کی وجہ سے مردود ومقہور ہوا تھا۔آیت قرآنی ہے!"ابی واستکبر وکان من الکافرین "اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافروں میں سے ہوگیا۔اگر حضرت آدم کے سامنے تکبر کرنے کی وجہ سے شیطان مردود وملعون ہوگیا تھا تو ذات خداوندی اور انبیاء ومرسلین کی بارگاہ میں تکبر کا اظہار کر کے مرزا قادیانی کس طبقے میں پہنچا ہوگا؟۔قادیانی اُمت اسکا خود ہی اندازہ کرے۔سطور ذیل میں ہم مرزا کے دعووں کی ایک جھلک پیش کررہے ہیں۔

خدا ہونے کا دعویٰ:

قادیانی لکھتا ہے!

"وَرَاَیْتُنِیْ فِی الْمَنَامِ عَیْنُ اللّٰہِ وَ تَیَقَّنْتُ اَنَّنِیْ ھُوَ" میں نے خواب میں خود کو ہو بہو خدا دیکھا،اور میں نے یقین کرلیا کہ میں وہی ہوں۔

پہلے خواب کی بات تھی اب کشف کی بات کرتا ہے!

"میں نے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں"۔

اللہ تعالیٰ کی صفت ہے کہ وہ جس بات کا ارادہ کرتا ہے وہ اسکے حکم سے فوراً ہو جاتی ہے۔لیکن قادیانی دجال اسی صفت کو اپنے اوپر یوں فٹ کرتا ہے!

"تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے"۔

مرزا لعین تخلیق خداوندی کو اپنی طرف منسوب کرتے ہوئے لکھتا ہے!

"سو میں نے پہلے تو آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی پھر میں منشاء حق کے موافق اسکی ترتیب وتفریق کی اور میں دیکھتا تھا کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں پھر میں نے آسمان دنیا کو پیدا کیا اور کہا"انا زینا السماء الدنیا بمصابیح "پھر میں نے کہا!اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے۔پھر میری حالت کشف سے الہام کی طرف منتقل ہوگئی اور میری زبان پر جاری ہوا "اردت ان استخلف مخلقت آدم۔انا خلقنا الانسان فی احسن تقویم"۔

دیکھا کس دیدہ دلیری کیساتھ مرزا خلق خداوندی اور آیات قرآنی کو اپنی طرف منسوب کررہا ہے۔اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو چیلنج کیا تھا!

"اردنی ماذاخلقوا من الارض ام لهم شرك فی السماء" بتاؤ تمہارے بتوں نے زمین کا کونسا حصہ پیدا فرمایا یا وہ آسمانوں کی پیدائش میں شریک تھے"۔

مشرکین مکہ اس چیلنج کے جواب میں بتوں کے زمین و آسمان بنانے کا دعویٰ نہ کر سکے اگر ہمت ہوئی تو انگریز کے خود کاشتہ پودے قادیانی دجال کو۔

خدا کے حلول ہونے اور اسکی بیوی اور بیٹا بننے کا دعویٰ:

مرزا کی بے شعوری ملاحظہ ہو کہ اس نے خدا کے حلول اور اسکا بیٹا بننے کیساتھ ساتھ خدا کی بیوی ہونے کا بھی دعویٰ کر دیا۔ اب خدا جانے وہ مذکر سے مؤنث کی طرف کیوں منتقل ہوا۔ ملاحظہ ہو۔ وہ لکھتا ہے!

"خدا نے میرا نام مریم رکھا، پھر دو برس تک صفتِ مریمیت میں میں نے پرورش پائی تو عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی، اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور کئی مہینے کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا"۔ (ملخصاً کشتی نوح)

اب بجھارت کو قادیانی ہی جان سکتے ہیں۔

مرزا کہتا ہے!

"مجھے وحی آئی تھی۔ آواھنی۔ اسکا معنی کرتا ہے خدا تیرے اندر اتر آیا"۔ (کتاب البریہ ص ۸۴)

مرزا کہتا ہے کہ!

"خدا نے کہا تھا ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ حق کا ظہور ہوگا۔ گویا آسمان سے خدا اترے گا"۔ (حقیقۃ الوحی ص ۹۵، ۹۶)

گویا خدا مرزا کا لڑکا بن کر خود ہی اتر آئے گا۔ (معاذ اللہ)

مرزا کہتا ہے!

"ایک بار مجھے یہ الہام ہوا تھا کہ خدا قادیان میں نازل ہوگا اپنے وعدہ کے موافق" (تذکرہ ص ۴۵۲)

اب قادیانی بتائیں کہ کیا خدا اپنا وعدہ پورا کرتے ہوئے قادیان میں نازل ہوا تھا یا اس نے وعدہ خلافی کر دی تھی۔ (معاذ اللہ)

مرزا لکھتا ہے کہ الہام ہوا تھا!

"خدا تعالیٰ تجھے اپنے انعامات دکھلائے گا جو متواتر ہوں گے اور تجھ میں حیض نہیں بلکہ وہ بچہ ہو گیا ہے ایسا بچہ جو بمنزلہ اطفال اللہ ہے"۔ (اربعین ص ۵۸، تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۱۸۵)

ملاحظہ فرمائیں مرزا میں حیض بھی تھا جو بعد میں بچہ بن گیا اور خدا کی اولاد کہلایا۔

مرزا کا خاص مرید قاضی یار محمد قادیانی لکھتا ہے!

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام (قادیانی) نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوگئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا"۔ سمجھنے والے کیلیے اشارہ کافی ہے"۔(اسلامی قربانی ص۲،ٹریکٹ ص۳۴)

یعنی عقلمند لوگ سمجھ جائیں کہ مرزا کے خدا نے مرزا سے وہ فعل کیا جو مرد عورت کیساتھ کرتا ہے(استغفر اللہ)

تو شاید اسی فعل کا نتیجہ تھا کہ مرزا میں بچہ بن گیا اور وہ اطفال اللہ ہوگیا۔(معاذ اللہ)

ابتدائے کائنات سے لیکر آج تک کسی شخص نے بھی ذات خداوندی پر اتنا قبیح، بے ہودہ اور گھٹیا الزام دھرا ہے؟۔کیا یہ مسلمانی ہے؟۔

قادیانی دجال نے جگہ جگہ جھوٹی باتیں بنا کر اسے وحی خداوندی قرار دیا ہے۔لکھتا ہے!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا!"انت من مآئنا (اربعین ص۲،۳۹) تو ہمارے نطفے سے ہے"۔

نطفے والا خدا صرف قادیانیوں نے ہی ایجاد کیا ہے۔ورنہ مسلمانوں کا خدا ان بے ہودگیوں سے پاک ہے

"انت منی بمنزلۃ ولدی "(حقیقۃ الوحی ص۸۶) تو میرے نزدیک میرے بیٹے کے مقام پر ہے۔

"اسمع ولدی (البشریٰ ص۴۹) اے میرے بیٹے سن" دیکھیے کس قدر شرک و کفر بھرے کلمات ہیں۔اسلامی تعلیمات کے بخیے ادھیڑ رہے ہیں۔کس بے شرمی کیساتھ خدا کی اولاد کا اثبات کیا ہے۔جبکہ قرآن صریح لفظوں میں کہتا ہے!

"لم یلد ولم یولد "(الاخلاص ۳) یعنی نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی اسکی کوئی اولاد ہے۔"ما اتخذ اللّٰہ ولدا" اللہ نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا۔اپنے ایمان سے پوچھیے قرآن کا انکار کر کے مرزا مسلمان بھی رہا ہے؟

جملہ انبیاء کے مناصب کے حصول کا دعویٰ:

مرزا لعین نے جگہ جگہ جملہ انبیاء و رسل کے مقام پر بھی ہاتھ صاف کیا ہے۔اسے جس جس نبی اور رسل کا نام آتا ہے انکا نام لے کر یہ افتراء کیا ہے کہ وہ نبی میں ہی ہوں۔(معاذ اللہ) چند عبارتیں ملاحظہ ہوں!

قادیانی لکھتا ہے!

"خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھرایا ہے،اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کیے ہیں۔میں آدم ہوں،میں شیث ہوں،میں نوح ہوں،میں ابراہیم

ہوں، میں اسحاق ہوں، میں اسماعیل ہوں، میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ہوں اور آنحضرت ﷺ کے نام کا میں مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر محمد اور احمد ہوں"۔(حقیقۃ الوحی حاشیہ ص ۷۳)

ایک مقام پر لکھتا ہے!

؎ میں کبھی آدم، کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں — نیز ابراہیم ہوں، نسلیں ہیں میری بے شمار (درثمین ص ۱۲۳)

اب دیکھیے! مرزائیوں کو اپنے گرو کی کونسی نسل دریافت ہوتی ہے۔ مرزا کہتا ہے!

؎ منم مسیح زمان و منم کلیم خدا — منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد (تریاق القلوب ص ۶)

"میں مسیح زماں اور کلیم خدا (موسیٰ) ہوں۔ میں محمد اور احمد ہوں جو کہ مجتبیٰ ہیں"۔

تمام انبیاء کی تحقیر اور اپنی افضلیت کا دعویٰ:

قادیانی دجال نے اسی پر بس نہیں کیا بلکہ انبیاء کرام علیہم السلام کی تحقیر و توہین کرتے ہوئے خود کو تمام سے افضل و بہتر قرار دیا ہے۔

فارسی نظم میں لکھتا ہے!

"انبیاء گرچہ بودہ اند بسے" — "من بعرفان نہ کمترم زکسے"
اگرچہ دنیا میں بہت سے نبی ہوئے۔ — لیکن میں عرفان میں کسی نبی سے کم نہیں۔
"آنچہ داد ست ہر نبی راجام" — "داد آن جام رامرا بہ تمام"
جو پیالے ہر نبی کو دیتے ہیں۔ — وہ تمام پیالے مجھ اکیلے کو دیتے ہیں۔
"زندہ شد ہر نبی بامدنم" — "ہر رسولے نہاں بہ پیرہنم"
میرے آنے سے ہر نبی زندہ ہو گیا۔ — ہر نبی میری قمیض میں چھپا ہوا ہے۔
"کم نیم زاں ہمہ بروئے یقین" — "ہر کہ گوہر ہست لعین"
میں کسی سے کم نہیں اسپر مجھے یقین ہے۔ — جو اسکو جھوٹ کہتا ہے وہ ملعون ہے۔

ان اشعار میں صراحۃ خود کو تمام نبیوں سے بڑھایا ہے اور تمام نبیوں کو اپنی قمیض میں چھپے ہوئے بتا کے انکی توہین کی گئی ہے۔ لکھتا ہے!

"خدا تعالیٰ نے اس بات کو ثابت کرنے کیلیے کہ میں اسکی طرف سے ہوں اس قدر نشان دکھلائے ہیں کہ اگر وہ ہزاروں نبیوں پر بھی تقسیم کیے جائیں تو ان کی بھی نبوت ثابت ہو سکتی ہے"۔(چشمہ معرفت ص ۳۱۷)

کس قدر کھلی توہین ہے کہ ہزاروں نبیوں کو وہ کچھ نہیں ملا جوا کیلے قادیانی کو مل گیا۔خدا کی طرف جھوٹ منسوب کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ اس نے مجھے کہا!

"آسمان سے کئی تخت اترے پر تیرا تخت سب سے اوپر بچھایا گیا"۔(حقیقۃ الوحی ص ۸۹)

"خدا تعالیٰ میرے لیے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوح کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو لوگ غرق نہ ہوتے"۔(تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۱۳۷)

یہاں مرزا نے خود کو حضرت نوح علیہ السلام سے زیادہ معجزات کا حامل قرار دے کران کی توہین بھی کی ہے۔

"میں سچ کہتا ہوں کہ مسیح کے ہاتھ سے زندہ ہونے والے مر گئے مگر جو میرے ہاتھ سے جام پیئے گا وہ ہرگز نہیں مرے گا"۔(ازالہ اوہام ص ۲)

حضرت ابن مریم کی مزید توہین اور اپنی فضیلت بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے!

ابن مریم کا ذکر چھوڑو اس سے بہتر غلام احمد ہے۔(دافع البلاء ص ۲۰)

خود کو حضرت یوسف علیہ السلام سے بڑھاتے ہوئے لکھتا ہے!

"پس اس اُمت کا یوسف یعنی یہ عاجز (قادیانی مکار) اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا۔مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا"۔(براہین احمدیہ ص ۹۹)

حضرت یوسف علیہ السلام کا جیل میں جانا ہزار حکمتوں اور بھلائیوں پر مبنی ہے جبکہ مرزائی کا قید سے بچایا جانا بالکل جھوٹ ہے۔قادیانی ذریت بتائے کہ اسے لیٹرین میں قید کر کے ذلت کی موت آخر کیوں دی گئی تھی؟اس قید سے کیوں بچ سکا؟۔

آیت قرآنی کا معنی بگاڑتے ہوئے پوری بے حیائی سے لکھتا ہے!

"اور یہ جو فرمایا کہ" واتخذو من مقام ابراھیم مصلیٰ "یہ قرآن شریف کی آیت ہے اور اس مقام میں اس کے یہ معنی ہیں کہ یہ ابراہیم (قادیانی دجال) جو بھیجا گیا تم اپنی عبادتوں اور عقیدوں کو اس کی طرز پر بجالاؤ۔اور ہر ایک امر میں اسکے نمونہ پر اپنے تئیں بناؤ"۔(اربعین ص ۳/۳۸)

دیکھیے کس انداز میں خود کو مقام ابراہیم پر فائز کیا ہے۔معاذ اللہ

رسول اللہ ﷺ پر اپنی فضیلت کا ڈھونگ رچاتے ہوئے لکھتا ہے!

"یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد

رسول اللہ سے بھی آگے نکل سکتا ہے"۔(اخبار الفضل قادیان)

مزید کہتا ہے!

"تین ہزار معجزے ہمارے نبی سے ظہور میں آئے"۔(تحفہ گولڑویہ ص ۶۴،۶۳)

اور اپنے متعلق لکھتا ہے!

"میں اپنے خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں اس نے میری تصدیق کے لیے بڑے بڑے نشان ظاہر کیے جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں"۔(تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۶۸)

توہین انبیاء علیہم السلام:

قادیانی مکار و گستاخ نے جگہ جگہ نبیوں کی توہین، تذلیل اور تنقیص کی ہے۔لکھتا ہے!

"میں اس بات کا خود قائل ہوں کہ دنیا میں کوئی ایسا نبی نہیں آیا جس نے کبھی اجتہاد میں غلطی نہیں کی"۔(تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۳۵)

یعنی ہر نبی غلطیاں کرتا رہا ہے۔دراصل مرزا دجال خود غلطیوں اور بے ہودگیوں کا سراپا تھا اسلیے اس نے اپنے ناپاک وجود پر انبیاء کرام کو قیاس کر کے اپنی جھوٹی نبوت کو منوانا چاہا تھا۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جا بجا گالیاں دیں اور سخت توہین کی ہے۔لکھتا ہے!

"عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔(کشتی نوح ص ۶۵ حاشیہ) یسوع درحقیقت بوجہ بیماری مرگی کے دیوانہ ہو گیا۔(ست بچن ص ۱۵۹ حاشیہ)۔مسیح کی پیشگوئیاں غلط نکلیں اسقدر صحیح نہیں نکل سکیں۔(ازالہ اوہام ص ۵،۶/۱)۔یسوع اس لیے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی کبابی ہے۔(ست بچن ص ۱۶۰ حاشیہ ۵ تا ۱۷۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق نادان اسرائیلی موٹی عقل والا، جاہل عورتوں اور عوام الناس کی طرح، گالیاں دینے والا، زبان کا جھوٹ بولنے والا، چوری کرنے والا، علمی و عملی میں کچا اور آپکے ہاتھ میں سوا مکر و فریب کے کچھ نہیں تھا، کے الفاظ لکھے ہیں(ضمیمہ انجام آتھم ص ۴ تا ۷)

آپکے خاندان کی توہین کرتے ہوئے لکھتا ہے!

"آپ(عیسیٰ علیہ السلام) کا خاندان بھی نہایت اور مطہر ہے۔تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زناکار اور کسبی عورتیں تھیں۔جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔آپکا کنجروں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ یہ جو مناسبت درمیان ہے ورنہ کوئی پرہیزگار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقعہ نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پہ اپنے ناپاک ہاتھ لگا دے

اور زنا کاری کا پلید عطر اس کے سر پر ملے اور اپنے بالوں کو اسکے پیروں پر ملے"۔(ضمیمہ انجام آتھم ص ۷)

یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سخت ترین توہین ہے اور سراسر بکواس ہے۔قادیانی خناس نے اپنی بے حیائیوں کو حضرت عیسیٰ کی طرف منسوب کیا ہے۔لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔

مدینہ منورہ کی توہین یوں کرتا ہے!

"خدا تعالیٰ نے آنحضرت کے چھپانے کیلیے ایک ایسی ذلیل جگہ تجویز کی جو نہایت متعفن اور تنگ وتاریک اور حشرات الارض کی جگہ تھی"۔(تحفہ گولڑویہ ص ۱۱۲ حاشیہ)

اسقدر گستاخیوں سے بھی مرزا کا جگر ٹھنڈا نہ ہوا۔اب ذات مصطفےٰ کی طرف رخ کرتا ہے!

"حضرت محمد کی پیشگوئیاں بھی غلط نکلیں اور مسیح ابن مریم ،دجال،دابۃ الارض اور یاجوج وماجوج وغیرہ کی حقیقت بھی آپ پر ظاہر نہ ہوئی"۔مخلصاً (ازالہ اوہام ص ۲۸۲،۲۸۱/۲)

توہین انبیاء کا حکم:

ظالم قادیانی نے پوری دریدہ دہنی سے انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین اور گستاخی کی ہے۔توہین انبیاء سراسر زندیقیت ۔ارتداد اور کفر ہے۔ان گستاخیوں سے واضح ہوگیا کہ مرزا کا نبی یا مسیح موعود و مہدی موعود ہونا تو درکنار وہ سرے سے مسلمان ہی نہیں۔اس پر مرزائی کی اپنی عبارت ملاحظہ ہو!

"اسلام میں کسی نبی کی تحقیر کفر ہے اور سب پر ایمان لانا فرض ہے۔کسی نبی کی اشارہ سے بھی تحقیر سخت معصیت ہے اور موجب نزول غضب الٰہی"۔(چشمہ معرفت ص ۳۹۰)

معلوم ہوا توہین نبوت اور تحقیر رسالت کفر،سخت معصیت اور نزول غضب الٰہی کا موجب ہے۔اب قادیانی اُمت غور کرے کہ اگر ایک نبی کی معمولی گستاخی بھی کفر ہے تو جو آدمی نبیوں کو ننگی گالیاں دے وہ کتنا بڑا کافر ہے اور اس پر خدا کا غضب کس قدر نازل ہوگا۔

مقام مصطفیٰ ﷺ پر ڈاکہ زنی:

قادیانی دجال نے خصوصی طور پر مقام مصطفیٰ ﷺ کا انکار اور اس پر ڈاکہ زنی کی بھی پوری کوشش کی ہے۔حضور اکرم ﷺ سے افضل ہونے کا دعویٰ اور محمود واحمد ہونے کا اعلان سابقہ حوالہ جات میں گذر چکا ہے۔سطور ذیل میں چند مقامات ملاحظہ ہوں جسمیں اس نے رسول اللہ ﷺ کے حق میں نازل شدہ آیات کو اپنی ذات پر منطبق کیا۔اور ختم نبوت پر بھی قبضہ جمانے کی شرمناک کوشش کی ہے۔اور اسکی بے وقوفی و بے شعوری یا ہمارے آقا تاجدار ختم نبوت کا تصرف اور معجزہ سمجھیں کہ

قادیانی دجال نے ختم نبوت کے منکر پر کفر کا فتویٰ بھی چسپاں کر دیا ہے۔علی الترتیب حوالہ جات ملاحظہ ہوں۔

خصائص نبوی کو اپنے اوپر فٹ کرنا:

مرزا خود کو خاتم النبیین قرار دیتے ہوئے لکھتا ہے! میں بموجب آیت "وآخرین منهم لما یلحقوا بهم "بروزی طور پر وہی نبی خاتم الانبیاء ہوں اور خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے"۔(ایک غلطی کا ازالہ ص ۱۰)

اپنی راہ کو آخری راہ بتاتے ہوئے لکھتا ہے!

"مبارک ہو جس نے مجھے پہچانا میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور میں اسکے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔بد قسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے"۔(کشتی نوح ص ۵۶)

ایک بار مولوی احسن امروہی اور مولوی نور الدین کا آپس میں نزاع ہوا ہر دو کی ایک دوسرے کے خلاف آوازیں بلند ہو گئیں اور آواز کمرے سے باہر جانے لگی تو مرزا قادیانی نے کہا!"لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی "یعنی اپنے نبی کے سامنے آوازیں بلند نہ کرو۔(سیرت المہدی ص ۳۰/۱۲ از مرزا بشیر الدین بن مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی نے کئی مقامات پر حضور اکرم ﷺ کے متعلق نازل شدہ آیات کا اپنی ناپاک ذات پر فٹ کیا ہے مثلاً۔

۱)انا اعطینک الکوثر فصل لربک وانحر ان شانئک هو الابتر۔(تذکرہ مجموعہ کمالات ص ۲۸۱،۲۸۲ طبع دوم)

۲)وما ارسلنک الا رحمة للعالمین۔(ایضاً ص ۶۳۴)

۳)قل ان کنتم تحبون الله فاتبعونی یحببکم الله۔(ایضاً ص ۶۳۴)

۴)وداعیا الی الله و سراجا منیرا۔(ایضاً ص ۶۲۶)

۵)هوالذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق لیظهره علی الدین کله۔(ایضاً ص ۶۲۱)

۶)ورفعنالک ذکرک۔(ایضاً ص ۲۸۲)

۷)انا فتحنالک فتحا مبینا۔(ایضاً ص ۶۴۴)

۸)سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلا۔(حقیقۃ الوحی ص ۱۰۲)

حدیث نبوی "لولاک لما خلقت الافلاک" میرے متعلق ہے۔(حقیقۃ الوحی ص ۹۹)

ختم نبوت پر ڈاکہ:

قادیان کے مرزائی مرزا کو نبی مانتے ہیں جبکہ لاہوری مرزائی اس سے ہچکچاتے بلکہ کھلا انکار کرتے ہیں۔لیکن ہم مرزا کی چند تصریحات پیش کرتے ہیں جسمیں اس نے خود کو نبی، رسول قرار دیا اور عقیدہ ختم نبوت کی توہین کی ہے۔مرزا لکھتا ہے!

۱)میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جسکے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے۔(حقیقۃ الوحی ص ۳۸۷)

۲)خدا تعالٰی کی وحی بارش کی طرح میرے پر نازل ہوئی۔اس نے مجھے اس عقیدہ پر قائم نہ رہنے دیا اور صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا۔(ایضاً ص ۱۵۰)

۳)قادیان۔۔۔اسکے رسول کا تخت گاہ اور یہ تمام اُمتوں کیلیے نشان ہے۔(دافع البلاء ص ۱۴)

۴)وحی میں میرے لیے نبی، رسول اور مرسل کے الفاظ ہیں، اسکا انکار صحیح نہیں۔(ایک غلطی کا ازالہ ص ۳)

۵)نبوت کا دروازہ کھلا ہے۔(حقیقۃ النبوۃ ص ۲۲۸)

۶)ختم نبوت ایک باطل عقیدہ اور شیطانی مذہب۔(ضمیمہ براہین احمدیہ ص ۵/۱۵۴)

ان عبارات میں مرزا نے کھلے لفظوں کیساتھ اپنی نبوت کا اعلان کیا ہے اور ختم نبوت کا عقیدہ رکھنے والوں کو باطل اور شیطانی قرار دیا ہے۔اور ختم نبوت کے انکار کیلیے وہ خدا پر بہتان لگانے سے بھی باز نہیں آیا۔عبارت نمبر ۲ میں کہتا ہے!"کہ خدا نے مجھے اس پر قائم نہ رہنے دیا۔(معاذ اللہ) یہ خدا پر سنگین الزام ہے۔لیکن اس ظالم کو اس سے کیا غرض اسے تو کسی بھی طریقہ سے اپنا الو سیدھا کرنا ہے۔

منکر ختم نبوت پر مرزا کی عبارت:

مرزا قادیانی پر قدرتی پھٹکار کا ایک منظر ملاحظہ ہو۔خدا نے اس کے قلم سے بھی لکھوا دیا کہ ختم نبوت کا منکر مردود و ملعون ہے۔

مرزا کہتا ہے!"مدعی نبوت اور رسالت کو کاذب اور کافر جانتا ہوں"۔(مجموعہ اشتہارات ص ۲۳۰،۲۳۱/۱)

مزید لکھتا ہے!

حضرت محمد ﷺ کہ خاتم الانبیاء است انکار عقیدہ اجماعیہ کرد پس برو لعنت خدا و لعنت فرشتگان و ہمہ آدمیان ست۔(انجام آتھم ص ۱۴۴)

حضرت محمد ﷺ آخری نبی ہیں۔جو آدمی اس اجماعی عقیدہ کا انکار کرتا ہے اس پر خدا فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

اب بتایئے مرزاختم نبوت کاانکاراوراپنی نبوت کااظہار کرکےکون ہوا؟

اب وحی نہیں آسکتی:

ایک مقام پر مرزا قادیانی نے حضوراکرم ﷺ کے بعد کسی پر وحی کااترنا محال اور ناممکن قرار دیا ہے۔لکھتا ہے!

"یہ بات مستلزم محال ہے کہ خاتم النبیین کے بعد پھر جبرائیل علیہ السلام کی وحی رسالت کیساتھ زمین پر آمدورفت شروع ہوجائے"۔(ازالہ اوہام ص ۴۱۴)

وحی آسکتی ہے:

قادیانی کذاب اپنی اس بات پر بھی قائم نہ رہا۔محض بعد اپنی جھوٹی نبوت منوانے کی خاطر تضاد کا شکار ہوگیا۔اور کہنے لگا کہ مجھ پر وحی آتی ہے۔

لکھتا ہے!

۱) میں خداتعالیٰ کی قسم کھاکر کہتا ہوں کہ یہ خداتعالیٰ کا کلام ہے جو میرے پر نازل ہوا"۔(حقیقۃ الوحی ص ۱۰۳)

۲) میرے پاس آئیل آیا اور اس نے مجھے چن لیا۔اور اپنی انگلی کو گردش دی اور یہ اشارہ کیا کہ خدا کا وعدہ آگیا۔اس جگہ آئیل خداتعالیٰ نے جبرائیل کانام رکھا ہے۔(حقیقۃ الوحی ص ۱۰۳)ملاحظہ فرمائیں!۔اس کذاب نے فرشتے کانام بھی بدل دیا تاکہ جوت مخفی نہ رہے۔

۳) غرض اس حصہ کثیر وحی الٰہی اور امور غیبیہ میں اس اُمت میں سے ہی ایک فرد مخصوص ہوں۔(ایضاً ص ۲۸ حاشیہ)

۴) مجھے اپنی وحی پر ایسا ہی ایمان ہے جیسا کہ توریت اور انجیل اور قرآن کریم پر۔(اربعین ص ۲/۲۵)

وحی کے منگھڑت الفاظ:

مرزا قادیانی نے کچھ الفاظ عربی،اردو،انگلش اور دیگر زبانوں میں گھڑ کر اسے وحی کا نام دیا ہے۔اسکی تفصیل طوالت کا باعث ہے۔تاہم چند عربی کلام ملاحظہ ہوں!

انت من مآئنا۔(اربعین ص ۲/۳۹،۲/۴۱،۳/۴) انت منی بمنزلۃ ولدی۔(حقیقۃ الوحی ص ۸۶)

اسمع ولدی۔(البشریٰ ص ۱/۴۹) اصحاب الصفہ وما ادرک ما اصحاب الصفہ۔(تذکرہ ص ۶۲۵ طبع دوم)

صلوٰۃ العرش الی الغرش۔(تذکرہ ص ۶۴۴)

قرآن کی توہین:

قادیانی مکار نے ایک تو قرآن کے مقابلہ میں اپنی خودساختہ عبارتوں کو وحی کا نام دے کر اسکی توہین کی، دوسرے قرآن کو محرف کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔ مثلاً بعض عبارتوں اور جملوں کے متعلق کہا کہ وہ قرآن کریم میں ہیں جبکہ وہ قرآن میں نہیں ہیں۔ لکھتا ہے!

"قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں"۔ (تذکرہ ص ۶۷۴، حقیقۃ الوحی ص ۸۴)

یہ سراسر بکواس ہے قرآن اللہ کا کلام ہے جسمیں ایک جملہ بھی غیر خدا کا نہیں ہے۔ جیسا کہ خود قرآن نے اعلان کیا ہے!

وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اِخْتِلَافًا كَثِيْرًا ○

اگر یہ غیر خدا کی طرف سے ہوتا تو لوگ اسمیں بہت زیادہ تضاد دیکھتے۔ (سورۃ النساء آیت ۸۲)

پورے قرآن میں کوئی تضاد نہیں، ہاں مرزا کے کلام میں زبردست اور زیادہ تضاد ہے۔ قرآن پر جھوٹ بولتے ہوئے کہتا ہے!

"ہاں واقعی طور پر قادیان کا نام قرآن شریف میں درج ہے اور میں نے کہا کہ تین شہروں کا نام اعزاز کیساتھ قرآن شریف میں درج کیا گیا ہے۔ مکہ مدینہ اور قادیان"۔ (ازالہ اوہام ص ۳۴/۱ مطبوعہ ۱۹۲۹ء)

مسلمانوں کے قرآن میں قادیان کا نام نہیں شاید مرزائیوں کے جعلی قرآن میں یہ نام ضرور ہو۔

"انا انزلناه قريباً من القاديان" فی الحقیقت قرآن شریف کے دائیں صفحہ میں شاید قریب نصف کے موقع پر یہی عبارت لکھی ہوئی موجود ہے۔ (ایضاً ص ۳۴/۱)

وہ (اللہ تعالیٰ) فرماتا ہے!

"يوم ياتي ربك في ظلل من الغمام" (حقیقۃ الوحی ص ۱۵۴ طبع ۱۹۳۴ء)

اللہ جل شانہ فرماتا ہے!

"يا ايها الذين آمنوا ان تتقوا الله يجعل لكم فرقاناًويجعل لكم نورًا تمشون به ۔ (دافع الوساوس ص ۱۷۷) (معاذ اللہ)

متضاد اور مختلف باتوں والا کون ہے؟:

قارئین کرام آپ نے مرزا قادیانی کی اپنی تحریروں سے دیکھ لیا کہ اس کے کلام اور بیانات میں کس قدر تخالف، تضاد اور اضطراب ہے۔ اب آیئے خود مرزا قادیانی کی تحریر سے اس حقیقت کو بے نقاب ہوتا دیکھیں کہ جس آدمی کے کلام اور بیان میں اتنا کھلا تضاد ہو وہ کون ہے؟۔۔ مرزا لکھتا ہے!

۱)اس شخص کی حالت ایک مخبوط الحواس انسان کی حالت ہے کہ ایک کھلا کھلا تناقض اپنے کلام میں رکھتا ہے۔(ضمیمہ حقیقۃ الوحی ص ۱۸۴)

۲)کسی عقلمند اور صاف دل انسان کے کلام میں تناقض نہیں ہوتا۔ہاں اگر کوئی پاگل یا مجنون یا ایسا منافق ہو کہ خوشامد کے طور پر ہاں میں ہاں ملا دیتا ہو۔(ست بچن ص ۳۰)

۳)جھوٹے کے کلام میں تناقض ضرور ہوتا ہے۔(براہین احمدیہ ص ۱۱۲/۵)

۴)ظاہر ہے کہ ایک دل سے دو متناقض باتیں نہیں نکل سکتیں کیونکہ ایسے طریق سے یا انسان پاگل کہلاتا ہے یا منافق۔(ست بچن ص ۳۱)

قادیانی اُمت کیلیے لمحہ فکریہ ہے کہ وہ مرزا قادیانی کے ان مخالف اور متناقض بیانات اور عبارات کی بنا پر اسے پاگل کہتے ہیں یا منافق۔

مرزا قادیانی عقل وخرد سے عاری تھا:

مرزا کے متعلق قادیانیوں کو فیصلہ کرتے وقت دقت کا سامنا کرنا پڑے لیکن آئیں ہم ان کی مشکل آسان کر دیتے ہیں۔ہماری دانست اور تحقیق کے مطابق مرزا قادیانی ڈل دماغ،عقل وخرد سے عاری پاگل و بے وقوف آدمی تھا۔مرزائی حضرات اسے کوئی جذباتی فیصلہ یا مخالفانہ جذبہ پر محمول نہ کریں۔اسلیے ہم اس حقیقت کو بھی قادیانیوں کی بنیادی کتب سے ثابت کر دکھاتے ہیں۔ممکن ہے کسی کو راہ ہدایت نصیب ہو جائے۔مرزا کہتا ہے!

''وہ لڑکی جو میرے ساتھ پیدا ہوئی اسکا نام جنت تھا''۔(تریاق القلوب ص ۳۵۱)

اگر وہ لڑکی جنت تھی اسکا متضاد دوزخ ہی ہوگا جو اس لڑکی کیساتھ پیدا ہوا تھا۔مرزا قادیانی کے ہاں پانچ اور پچاس کا جو بے وقوفانہ فرق ہے وہ ملاحظہ ہو!

مرزا نے دور آغاز میں خود کو ایک متبحر عالم اور محقق اسلام باور کرانے کیلیے یہ اعلان کر دیا کہ وہ عیسایت ،ہندومت،اور آریہ سماج کے خلاف ایک کتاب لکھے گا جو پچاس جلدوں پر مشتمل ہوگی اسمیں مذکورہ ادیان باطلہ کی تردید اور دین حق اسلام کی پرزور حمایت تائید ہوگی لہذا اہل اسلام مخیر حضرات اسکی نشر و اشاعت کیلیے دل کھول کر تعاون پیش کریں۔یہ اعلان سنتے ہی مسلمانوں نے پچاس جلدوں کی طباعت کی رقم بھیج دی۔اب مرزا قادیانی نے براہین احمدیہ کے نام سے کتاب کا آغاز کر دیا۔اسکی پانچ جلدیں مکمل کر کے اعلان کر دیا کہ پچاس جلدوں کا وعدہ پورا ہو چکا ہے۔۔۔۔وہ کیسے؟مرزا کی زبانی سنیئے!

"پہلے پچاس حصے لکھنے کا ارادہ تھا مگر پچاس سے پانچ پر اکتفا کیا گیا اور چونکہ پچاس اور پانچ کے عدد میں صرف ایک نقطہ کا فرق ہے اس لیے پانچ حصوں سے وہ وعدہ پورا ہوگیا"۔(براہین احمدیہ ص ۷/۵ دیباچہ)

مرزا قادیانی کے پاس جو فرشتہ آتا تھا ذرا اسکی حقیقت بھی دیکھیے ۔لکھتا ہے!

"۵ مارچ ۱۹۰۵ء کو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص جو فرشتہ معلوم ہوتا تھا میرے سامنے آیا اور اس نے بہت سا روپیہ میرے دامن میں ڈال دیا۔میں نے اسکا نام پوچھا اسنے کہا! نام کچھ نہیں۔میں نے کہا! آخر کچھ تو نام ہوگا۔اسنے کہا میرا نام ہے ٹیچی ٹیچی۔ پنجابی زبان میں وقت مقررہ کو کہتے ہیں یعنی عین ضرورت کے وقت پر آنے والا تب میری آنکھ کھل گئی"۔(حقیقۃ الوحی ص ۳۳۲)

ملاحظہ فرمایا آپنے:۔قادیانی کے ہاں فرشتہ کے نزول کا تصور کیا ہے۔مسلمانوں کے نبیوں پر تو وہ وحی اور احکامات خداوندی لاتا ہے اور یہاں بہت سا روپیہ۔اصلی اور جعلی فرق نمایاں ہے۔

ذرا مرزا کے کھانے کا انداز ملاحظہ ہو!

"کھانا کھاتے ہوئے روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرتے جاتے تھے،کچھ کھاتے تھے کچھ چھوڑ دیتے تھے۔کھانے کے بعد آپ کے سامنے بہت سے ریزے اٹھتے تھے۔(سیرت المہدی ص ۱/۵۱)

جس آدمی کو کھانے کا طریقہ بھی نہ آتا ہو وہ ہوش مند انسان بھی کہلانے کے لائق نہیں۔مرزا جی ٹانک وائن بھی نوش فرماتے تھے۔یہ ایک ولائتی شراب ہے جو قیام پاکستان سے قبل ای پلومر کی دوکان بالمقابل ہائی کورٹ لاہور کارنر سے دستیاب ہوتی تھی۔مرزا نے اپنے خادم حکیم محمد حسین قریشی کو خط لکھا!

محبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب سمہ اللہ تعالیٰ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

اس وقت میاں یار محمد بھیجا جاتا ہے۔آپ اشیاء خوردنی خود خرید دیں اور ایک بوتل "ٹانک وائن" کی پلومر کی دوکان سے خرید دیں مگر ٹانک وائن چاہیے اسکا لحاظ رہے باقی خیریت ہے۔والسلام۔

مرزا غلام احمد عفی عنہ

(خطوط امام بنام غلام ص ۵ از حکیم محمد حسین قریشی قادیانی)

جو آدمی بطور مشروب شراب کا عادی ہو اسکے ہوش وحواس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔قادیانی دجال کی سیرت کا ایک اور نقشہ

ملاحظہ فرمائیں!

مرزا قادیانی کا بیٹا بشیر احمد لکھتا ہے!

"آپ معمولی نقدی وغیرہ اپنے رومال میں جو بڑے سائز کا ململ کا بنا ہوا ہوتا تھا باندھ لیا کرتے تھے اور رومال کا دوسرا کنارہ واسکٹ کیساتھ سلوا لیتے یا کاج میں بندھوا لیتے تھے، اور چابیاں ازار بند کیساتھ باندھتے تھے جو بوجھ سے بعض اوقات لٹک آتا تھا۔ اور والدہ صاحبہ بیان فرماتی ہیں کہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) عموماً ریشمی ازار بند استعمال فرماتے تھے۔ کیونکہ آپکو پیشاب جلدی جلدی آتا تھا اسلیے ریشمی ازار بند رکھتے تھے تاکہ کھلنے میں آسانی ہو اور گرہ بھی پڑ جاوے تو کھولنے میں دقت نہ ہو۔ سوتی ازار بند میں آپ سے بعض وقت گرہ پڑ جاتی تھی تو آپ کو بڑی تکلیف ہوتی تھی"۔ (سیرت المہدی ص ۵۵/۱)

اقتباس بلا تبصرہ ہے۔ بس اسے ایک دوبار مزید پڑھ لیں۔

مرزا قادیانی اسلامی پردے کا بھی زبردست مخالف اور رن مرید بھی تھا۔ مرزا بشیر احمد لکھتا ہے!

"بیان کیا حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اول نے کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کسی سفر میں تھے سٹیشن پر پہنچے تو ابھی گاڑی آنے میں دیر تھی آپ بیوی صاحبہ کیساتھ سٹیشن کے پلیٹ فارم پر ٹہلنے لگ گئے۔ یہ دیکھ کر مولوی عبدالکریم صاحب جن کی طبیعت غیور اور جوشیلی تھی میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ بہت لوگ اور پھر غیر لوگ ادھر اُدھر پھرتے ہیں آپ حضرت صاحب سے عرض کریں کہ بیوی صاحبہ کو کہیں الگ بٹھا دیا جاوے۔ مولوی صاحب فرماتے تھے کہ میں نے کہا میں تو نہیں کہتا آپ کہہ کر دیکھ لیں ناچار مولوی عبدالکریم صاحب خود حضرت صاحب کے پاس گئے اور کہا کہ حضور لوگ بہت ہیں بیوی صاحبہ کو الگ ایک جگہ بٹھا دیں۔ حضرت نے فرمایا! جاؤ جی میں ایسے پردے کا قائل نہیں ہوں۔ مولوی صاحب فرماتے تھے کہ اسکے بعد مولوی عبدالکریم صاحب سر نیچے ڈالے میری طرف آئے۔ میں نے کہا مولوی صاحب جواب لے آئے ہو؟"۔ (سیرت المہدی ص ۶۳/۱)

اس اقتباس میں مرزا بشیر الدین نے لکھا ہے کہ مولوی عبدالکریم کی طبیعت غیور تھی لیکن ظاہر ہے کہ مرزا قادیانی کی طبیعت میں غیرت نام کی کوئی چیز نہ تھی ورنہ وہ مولوی عبدالکریم کی۔۔۔۔ بات کو ضرور قبول کر لیتا۔

مرزا قادیانی کے جوتا پہننے کا انداز بھی دیکھنے کے قابل ہے۔ مرزا بشیر لکھتا ہے!

"ایک دفعہ کوئی شخص آپ کیلیے گرگابی (جوتا) لے آیا آپ نے پہن لی مگر اسکے الٹے سیدھے پاؤں کا آپ کو پتہ نہیں لگتا تھا۔ کئی دفعہ الٹی پہن لیتے تھے اور پھر تکلیف ہوتی تھی۔ بعض دفعہ آپ کا اُلٹا پاؤں پڑ جاتا تو تنگ ہو کر فرماتے انکی کوئی چیز بھی اچھی نہیں ہے۔ والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ میں نے آپ کی سہولت کے واسطے اُلٹے سیدھے پاؤں کی شناخت کیلیے نشان لگا دیئے تھے مگر باوجود اسکے آپ اُلٹا سیدھا پہن لیتے تھے"۔ سیرت المہدی ص ۶۷/۱)

ایمان داری سے بتایئے! آپکا دل ایسے شخص کے متعلق کیا رائے دیتا ہے؟۔

مرزا قادیانی کے پاس ایک جیبی گھڑی بھی تھی۔ ذرا اسکی کہانی بھی سنیئے۔ بشیر لکھتا ہے!

"ایک دفعہ کسی شخص نے حضرت صاحب کو ایک جیبی گھڑی تحفہ میں دی۔ حضرت صاحب اسکو رومال میں باندھ کر جیب میں رکھتے تھے۔ زنجیر نہیں لگاتے تھے۔ اور جب وقت دیکھنا ہوتا تو گھڑی نکال کر ایک ہندسے یعنی عدد سے گن کر وقت کا پتہ لگاتے تھے۔ اور انگلی رکھ کر ہندسے گنتے تھے اور منہ سے بھی گنتے جاتے تھے اور گھڑی دیکھتے ہی وقت نہ پہچان سکتے تھے"۔ (سیرت المہدی ص ۱۸۰/۱)

آپ عملی طور پر یہ انداز اپنا کر دیکھ لیں۔ آپکو یقین ہو جائے گا کہ مرزا۔۔۔ ہے۔

مرزا قادیانی کے اوائل عمر کا واقعہ ہے کہ اس نے روٹی کیساتھ کچھ کھانے کو مانگا والدہ نے کہا کہ یہ لے آؤ شاید گڑ بتایا۔ اس نے کہا یہ میں نہیں لیتا۔ والدہ نے کوئی چیز بتائی اسکے متعلق بھی یہی جواب دیا۔ اسکی والدہ کسی بات پر ناراض بیٹھی تھی۔ سختی سے کہنے لگی جاؤ پھر راکھ سے روٹی کھا لو۔ مرزا صاحب اٹھے اور روٹی کو راکھ پر ڈال کر کھانے کیلیے بیٹھ گئے"۔ (سیرت المہدی ص ۲۴۵/۱) ملاحظہ فرمائیں! مرزائیوں کے نبی اور مہدی کی شان جلیل۔

مرزا قادیانی کی ناپاک سیرت کا ایک تھوڑا سا نمونہ دیکھ کر بتائیں کہ ہم نے قادیانی کو پاگل کہہ کر کوئی زیادتی تو نہیں کی؟۔

مرزا بشیر الدین لکھتا ہے!

"(مرزا قادیانی) اپنی جسمانی عادات میں ایسے تھے کہ بعض دفعہ جب جراب پہنتے تھے تو بے توجہی کے عالم میں اسکی ایڑی پاؤں کے تلے کی طرف نہیں بلکہ اوپر کی طرف ہو جاتی تھی اور بار بار ایک کاج کا بٹن دوسرے کاج میں لگا ہوا ہوتا تھا اور بعض اوقات کوئی دوست گرگابی ھدیہ لاتا تو آپ بسا اوقات دایاں پاؤں بائیں میں ڈال لیتے تھے اور بایاں دائیں

میں ۔اسی طرح کھانا کھاتے کوئی کنکر وغیرہ کا ریزہ دانت کے نیچے آجاتا"۔(سیرت المہدی ص ۲/۵۸)

کپڑوں کی احتیاط کا یہ عالم تھا کہ کوٹ،صدری،ٹوپی،عمامہ رات کو اتار کر تکیہ کے نیچے ہی رکھ لیتے اور رات بھر تمام کپڑے جنہیں محتاط لوگ شکن اور میل سے بچانے کو الگ جگہ کھونٹی پہ ٹانگ دیتے ہیں وہ بستر پر سر اور جسم کے نیچے ملے جاتے اور صبح کو انکی ایسی حالت ہو جاتی کہ اگر کوئی فیشن کا دلدادہ اور سلوٹ کا دشمن انکو دیکھ لے تو اپنا سر پیٹ لے"۔(سیرت المہدی ص ۲/۱۲۸)

مرزا قادیانی کا پاگل پن ملاحظہ ہو!اگر اس نے کسی پر لعنت کرنی ہوتی تو بجائے یہ کہنے کے کہ تجھ پر سو بار یا ہزار بار لعنت ہو۔اسکا طریقہ تھا کہ وہ ایک سے لیکر ہزار تک کے نمبر لگا کر اس پر لعنت کرتا۔مثلاً ایک لعنت،دو لعنت۔۔۔تا ہزار لعنت۔حوالہ دیکھیں(نور الحق ص ۱۵۸ سے ۱۶۲) تک اس نے ہزار لعنت کا وعدہ پورا کیا ہے۔اور(ازالہ اوہام ص ۲/۳۵۶) پر لکھا ہے!"لعنت بازی صدیقوں کا کام نہیں"۔مرزا کے اسی فتوے کی روشنی میں معلوم کر لیں کہ مرزا کون تھا؟

مرزا قادیانی کے جھوٹ:

آخر میں مرزا قادیانی کے چند جھوٹ ملاحظہ ہوں!

۱)قرآن کے نصف میں یہ آیت ہے۔"انا انزلناه قريباً من القاديان "(ازالہ اوہام ص ۱/۳۴)

۲)قرآن میں تین شہروں کے نام ہیں۔مکہ،مدینہ اور قادیان۔(ایضاً ص ۱/۳۴)

۳)بخاری شریف میں ہے کہ خاص خلیفہ کی نسبت آسمان سے آئے گی"هوا خليفة الله المهدى "(شہادۃ القرآن ص ۱۴)

۴)مرزا نے پہلے کہا کہ میں نے فضل احمد اور گل علی شاہ نامی دو استادوں سے پڑھا۔(کتاب البریہ ص ۱۶۲،۱۶۳ حاشیہ)

جبکہ ایام الصلح ص ۱۴۷ پر کہتا ہے میرا کوئی استاد نہیں ہے۔

۵)اللہ نے فرمایا!"يا ايها الذين امنوا ان تتقوا الله يجعل لكم فرقانا و يجعل لكم نور تمشون به"(دافع الوساوس ص ۱۷۷)

جھوٹا کون ہے؟:

اب مرزا قادیانی سے معلوم کریں کے جھوٹا کون ہوتا ہے؟

۱)جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ثابت ہو جائے تو پھر دوسری باتوں میں بھی اس پر اعتبار نہیں رہتا۔(چشمہ معرفت ص ۲۲۲)

۲) محض ہنسی کے طور پر بھی جو جھوٹ بولتا ہے وہ اس نجاست کے کیڑے کی طرح ہے جو نجاست میں ہی پیدا ہوتا ہے اور نجاست میں ہی مر جاتا ہے۔ (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص ۲۰)

۳) جھوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نہیں۔ (ایضاً) اب بولیے مرزا کون ہے؟

مرزا قادیانی بقلم خود:

آیئے مرزا قادیانی سے ہی پوچھ لیتے ہیں کہ وہ خود کو کیا سمجھتا ہے!

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار (درثمین ص ۱۱۶)

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆